سوال

بینکوں میں سود پر رقم جمع کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بینکوں میں سرمایہ کاری کے بارے میں کیا حکم ہے، جب کہ بینک رقوم جمع کرانے پر سود دیتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی شریعت کا علم رکھنے والے اس بات کو خوب جانتے ہیں کہ بینکوں میں سود پر سرمایہ کاری حرام ہے، کبیرہ گناہ ہے، اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الَّذينَ يَأكُلونَ الرِّبوٰا لا يَقومونَ إِلّا كَما يَقومُ الَّذى يَتَخَبَّطُهُ الشَّيطـٰنُ مِنَ المَسِّ ذٰلِكَ بِأَنَّهُم قالوا إِنَّمَا البَيعُ مِثلُ الرِّبوٰا وَأَحَلَّ اللَّهُ البَيعَ وَحَرَّمَ الرِّبوٰا فَمَن جاءَهُ مَوعِظَةٌ مِن رَبِّهِ فَانتَهىٰ فَلَهُ ما سَلَفَ وَأَمرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَن عادَ فَأُولـٰئِكَ أَصحـٰبُ النّارِ هُم فيها خـٰلِدونَ ﴿٢٧٥﴾ يَمحَقُ اللَّهُ الرِّبوٰا وَيُربِى الصَّدَقـٰتِ وَاللَّهُ لا يُحِبُّ كُلَّ كَفّارٍ أَثيمٍ ﴿٢٧٦﴾... سورة البقرة

"جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام، تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا ہو اس کا، اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے۔ اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گناہ گار کو دوست نہیں رکھتا۔"

اور فرمایا:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَروا ما بَقِىَ مِنَ الرِّبوٰا إِن كُنتُم مُؤمِنينَ ﴿٢٧٨﴾ فَإِن لَم تَفعَلوا فَأذَنوا بِحَربٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسولِهِ وَإِن تُبتُم فَلَكُم رُءوسُ أَموٰلِكُم لا تَظلِمونَ وَلا تُظلَمونَ ﴿٢٧٩﴾... سورة البقرة

"اے مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو، اگر ایسا نہ کرو گے تو خبر دار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو)" اور اگر توبہ کر لوگے (اور سود چھوڑ دوگے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا (نقصان)۔"

اور صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، سود کھلانے والے، لکھنے والے اور دونوں گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا:

(ہم سواء) (صحیح مسلم ' المساقاۃ ' باب لعن آکل الربا و مؤکلہ ' ح :1598)

"یہ سب گناہ میں برابر ہیں۔"

صحیح بخاری میں حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اور کھلانے والے پر لعنت کی اور مصور پر بھی لعنت فرمائی۔"[1]

اور صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اجتنبوا السبع الموبقات)

"سات تباہ و برباد کردینے والی چیزوں سے اجتناب کرو۔"

عرض کیا گیا : یا رسول اللہ! وہ سات چیزیں کون سی ہیں؟ فرمایا :

(الشرک باللہ، والسحر، وقتل النفس التی حرم اللہ الا بالحق، واکل مال الیتیم، واکل الربا، والتولی یوم الزحف، وقذف المحصنات الغافلات المومنات) (صحیح البخاری، الوصایا، باب قول اللہ تعالیٰ (إِنَّ ٱلَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَٰلَ ٱلْيَتَٰمَىٰ الخ) ، ح :2766 وصحیح مسلم، الایمان، باب الکبائر واکبرھا، ح :89)

"شرک کرنا، جادو کرنا، اس نفس کو قتل کرنا جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہو مگر حق کے ساتھ، یتیم کے مال کو کھانا، سود کھانا، جنگ کے دن فرار ہونا اور پاک دامن غافل اور مومن عورتوں پر بہتان اور تہمت لگانا۔"

سود کی حرمت اور اس سے بچنے کے بارے میں آیات واحادیث بہت سی ہیں، لہذا تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ سود سے بچیں، اس کو ترک کردیں اور دوسروں کو بھی اسے ترک کر دینے کی تلقین کریں۔ مسلمان حکمرانوں پر بھی یہ واجب ہے کہ وہ اپنے ملکوں میں سودی بینک قائم کرنے والوں کو منع کریں، ان سے شریعت مطہرہ کے حکم کی پابندی کرائیں تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو نافذ کر کے اس کے عذاب سے بچ سکیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لُعِنَ الَّذينَ كَفَروا مِن بَنى إِسرٰءيلَ عَلىٰ لِسانِ داوۥدَ وَعيسَى ابنِ مَريَمَ ذٰلِكَ بِما عَصَوا وَكانوا يَعتَدونَ 78 كانوا لا يَتَناهَونَ عَن مُنكَرٍ فَعَلوهُ لَبِئسَ ما كانوا يَفعَلونَ 79 ... سورة المائدة

"جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داود اور عیسی ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی، یہ اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے (اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔" اور فرمایا :

وَالمُؤمِنونَ وَالمُؤمِنٰتُ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ يَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ... 71 ... سورة التوبة

"اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ان الناس اذا راوا المنکر' فلم یغیروہ اوشک ان یعمھم اللہ بعقابہ) (سنن ابن ماجہ ' الفتن ' باب الامر بالمعروف الخ ' ح :4005 وسنن ابی داود ' ح :4338 وجامع الترمذي ' ح :3057 ومسند احمد :1/2 واللفظ لہ)

"لوگ جب برائی کو دیکھیں اوراس سے منع نہ کریں تواللہ تعالیٰ ان سب کواپنے عذاب کی گرفت میں لے سکتا ہے۔"

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے وجوب کے بارے میں آیات واحادیث بہت سی ہیں جو معلوم ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب مسلمانوں کو، حکام کو بھی اور محکوم کو بھی، علماء کو بھی اور عوام کو بھی استقامت کے ساتھ اپنی شریعت پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور ہراس کام سے بچائے جواس کی شریعت کے مخالف ہو۔

---

[1] صحیح بخاری، البیوع، باب موکل الربالقول اللہ عزوجل الخ، حدیث: 2086

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج2ص512

فتوی کمیٹی